United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

عالمی شہریت کی تعلیم

بنیادی تعارف

UNESCO
Global
Citizenship
Education

تعارف

سوال 1: موجودہ دُنیا کے ساتھ عالمی شہریت کا کیا تعلق ہے؟

جواب: اطلاعات وابلاغیات میں بے مثل ترقی نے ایک عام فرد کو اس قابل کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور کہیں بھی پوری دُنیا سے جڑا رہے اور گفتگو کر سکے۔ اس سے باہم جڑے ہونے کے تصور اور حقیقت مقامی محدودات سے نکل کر جینے کے عمل کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ علاوہ ازیں، ملکی حدود سے نکل کر دوسرے ممالک میں بڑے پیمانے پر مہاجرت مقامی معاشروں کو زیادہ متنوع بنانے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر زندگی گزارنے کی مہارتوں کی ضرورت کو بڑھا دیتی ہے جس سے اس امر کی ضرورت اور زیادہ بڑھ گئی ہے کہ مل جل کر ساتھ زندگی گزارنے کی مہارت حاصل کی جائے۔ آبادیوں کے مابین کھنچاؤ اور تصادم جس کے اثرات اور وجوہات ملکی سرحد تک محدود نہیں اور پائیدار ترقی کا چیلنج جس میں ماحولیاتی تبدیلی بھی شامل ہے، باہمی تعاون اور رابطہ کے ساتھ ساتھ مقامی اور عالمی دونوں سطح پر مشترک اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں۔

سوال 2: عالمی شہریت کی تعلیم کو اتنی توجہ کس بات سے ملی؟

جواب: ''عالمی تعلیم کا پہلا اقدام'' (The Global Education First Initiative (GEFI) جس کا افتتاح اقوام متحدہ کی سیکرٹری جنرل نے 2012 کو کیا تھا، عالمی شہریت کی تعلیم اس کی تین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ باقی دو ترجیحات تعلیم تک رسائی اور معیار تعلیم ہیں۔ GEFI کے بعد سے دنیا بھر میں تعلیم سے متعلق لوگ ایک نئے عہد میں داخل ہو گئے جس میں تعلیم کا مقصد فرد اور ایک ملک کے مقاصد کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ تمام دنیا اور پوری انسانیت کی بھلائی کو بھی یقینی بنانا ہے۔ 2015 میں عالمی شہریت کی تعلیم کو ''پائیدار ترقی کے مقاصد برائے تعلیم'' (The Sustainable Development Goal on Education) کے ہدف 4.7 میں شامل رکھا گیا جسے توجہ اور فروغ دینا ہر ملک پر لازم ہوگا۔ ان دو بڑے اقدامات نے عالمی برادری کو اس مخصوص عنوان کو پالیسی سازی کے عمل میں توجہ دینے کے لیے بنیاد فراہم کی ہے۔

سوال 3: کیا تعلیمی شعبہ میں ایسی کوئی تبدیلی یا رجحان پایا جاتا ہے جو عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے مددگار ہو؟

جواب: تعلیمی شعبے میں یہ ایک بڑھتا ہوا رجحان ہے کہ تعلیم تک رسائی اور اس کے معیار کے معاملے کو مندرجات تعلیم کے ساتھ جوڑا جائے؛ معلوماتی مہارتوں کے ساتھ سماجی و جذباتی مہارتیں پروان چڑھائیں جائیں؛ ملازمت حاصل کرنے اور روزگار کے لیے درکار مہارتوں کو اکھٹے رہنے کی مہارتوں اور اہلیتوں سے جوڑا جائے؛ اور ایک ایسی تعلیم دی جائے جو واقعی اہمیت رکھتی ہو۔ اب تعلیم تک رسائی کے معاملہ کو تعلیم کے معیار اور پڑھائے جانے والے مندرجات کے ساتھ جوڑ کر سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عالمی برادری اب یہ پوچھ رہی ہے کہ اگر بچے اسکول میں داخل ہیں، تو وہ کیا سیکھ رہے ہیں اور جو کچھ وہ سیکھ رہے ہیں وہ دنیا کو پوری انسانیت کے لیے بہتر اور پرامن جگہ بنانے میں مددگار ہوگا یا نہیں۔

عالمی شہریت کی تعلیم کیا ہے؟

سوال 4: کیا عالمی سطح پر عالمی شہریت کی کوئی متفقہ تعریف پائی جاتی ہے؟

جواب: خود شہریت کی تعریف ابھی تک متفقہ نہیں۔ اس لیے کوئی ایسی جامع تعریف نہیں پائی جاتی جو عالمی شہریت پر متفقہ کہلائی جا سکے۔ تاہم تمام صورتوں میں، عالمی شہریت قانونی حیثیت نہیں رکھتی۔ اس سے مراد اپنے آپ کو عالمی برادری کا حصہ سمجھنے اور مشترک انسانیت کا احساس ہے، ایسی برادری جس کا ہر رکن یک جہتی اور مشترک شناخت کے تجربے سے گزرتا ہے اور عالمی سطح پر مشترک ذمہ داریوں کا حامل ہے۔ اس لیے عالمی شہریت کو بجائے ایک رسمی رکنیت کے ایک اخلاقی اصول یا استعارہ سمجھنا چاہیے۔ ایک نفسیاتی و سماجی رشتے کے ناطے، عالمی شہریت ایسے اقدامات اور منصوبوں پر عمل کر سکتی ہے اور کر رہی جو اس کے ارکان کو اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے سماجی کردار کی مدد سے ایک بہتر دنیا اور مستقبل تخلیق کر سکیں۔

سوال 5: عالمی شہریت کی تعلیم کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: عالمی شہریت کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم کو مقامی اور عالمی سطح پر سرگرمی میں حصہ لینے کا اہل بنائے تاکہ وہ عالمی چیلنجز کا سامنا بھی کر سکے اور انھیں حل کرنے کی بھی صلاحیت رکھے؛ جس سے وہ لازمی طور پر معاشرے میں ایک ایسے فرد کے طور پر ابھرے گا جو زیادہ پرامن، انصاف پر مبنی، باہمی برداشت، شراکت داری پر مبنی معاشرے، محفوظ اور پائیدار دنیا کی تخلیق میں اپنا کردار پیش قدمی کے ساتھ نبھا سکے گا۔ عالمی شہریت کے تعلیم کے تین نظریاتی پہلو ہیں۔ معلومات سے متعلق پہلو کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ علم، سمجھ بوجھ اور

تعارف

سوال 1: موجودہ دُنیا کے ساتھ عالمی شہریت کا کیا تعلق ہے؟

جواب: اطلاعات وابلاغیات میں بے مثل ترقی نے ایک عام فرد کو اس قابل کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور کہیں بھی پوری دُنیا سے جڑا رہے اور گفتگو کر سکے۔ اس سے باہم جڑے ہونے کے تصور اور حقیقت مقامی محدودات سے نکل کر جینے کے عمل کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ علاوہ ازیں، ملکی حدود سے نکل کر دوسرے ممالک میں بڑے پیمانے پر مہاجرت مقامی معاشروں کو زیادہ متنوع بنانے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر زندگی گزارنے کی مہارتوں کی ضرورت کو بڑھا دیتی ہے جس سے اس امر کی ضرورت اور زیادہ بڑھ گئی ہے کہ مل جل کر ساتھ زندگی گزارنے کی مہارت حاصل کی جائے۔ آبادیوں کے مابین کھنچاؤ اور تصادم جس کے اثرات اور وجوہات ملکی سرحد تک محدود نہیں اور پائیدار ترقی کا چیلنج جس میں ماحولیاتی تبدیلی بھی شامل ہے، باہمی تعاون اور رابطہ کے ساتھ ساتھ مقامی اور عالمی دونوں سطح پر مشترک اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں۔

سوال 2: عالمی شہریت کی تعلیم کو اتنی توجہ کس بات سے ملی؟

جواب: ''عالمی تعلیم کا پہلا اقدام'' (The Global Education First Initiative (GEFI) جس کا افتتاح اقوام متحدہ کی سیکرٹری جنرل نے 2012 کو کیا تھا، عالمی شہریت کی تعلیم اس کی تین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ باقی دو ترجیحات تعلیم تک رسائی اور معیار تعلیم ہیں۔ GEFI کے بعد سے دنیا بھر میں تعلیم سے متعلق لوگ ایک نئے عہد میں داخل ہو گئے جس میں تعلیم کا مقصد فرد اور ایک ملک کے مقاصد کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ تمام دنیا اور پوری انسانیت کی بھلائی کو بھی یقینی بنانا ہے۔ 2015 میں عالمی شہریت کی تعلیم کو ''پائیدار ترقی کے مقاصد برائے تعلیم'' (The Sustainable Development Goal on Education) کے ہدف 4.7 میں شامل رکھا گیا جسے توجہ اور فروغ دینا ہر ملک پر لازم ہوگا۔ ان دو بڑے اقدامات نے عالمی برادری کو اس مخصوص عنوان کو پالیسی سازی کے عمل میں توجہ دینے کے لیے بنیاد فراہم کی ہے۔

سوال 3: کیا تعلیمی شعبہ میں ایسی کوئی تبدیلی یا رجحان پایا جاتا ہے جو عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے مددگار ہو؟

جواب: تعلیمی شعبے میں یہ ایک بڑھتا ہوا رجحان ہے کہ تعلیم تک رسائی اور اس کے معیار کے معاملے کو مندرجات تعلیم کے ساتھ جوڑا جائے؛ معلوماتی مہارتوں کے ساتھ سماجی و جذباتی مہارتیں پروان چڑھائی جائیں؛ ملازمت حاصل کرنے اور روزگار کے لیے درکار مہارتوں کو اکھٹے رہنے کی مہارتوں اور اہلیتوں سے جوڑا جائے؛ اور ایک ایسی تعلیم دی جائے جو واقعی اہمیت رکھتی ہو۔ اب تعلیم تک رسائی کے معاملہ کو تعلیم کے معیار اور پڑھائے جانے والے مندرجات کے ساتھ جوڑ کر سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عالمی برادری اب یہ پوچھ رہی ہے کہ اگر بچے اسکول میں داخل ہیں، تو وہ کیا سیکھ رہے ہیں اور جو کچھ وہ سیکھ رہے ہیں وہ دنیا کو پوری انسانیت کے لیے بہتر اور پرامن جگہ بنانے میں مددگار ہوگا یا نہیں۔

عالمی شہریت کی تعلیم کیا ہے؟

سوال 4: کیا عالمی سطح پر عالمی شہریت کی کوئی متفقہ تعریف پائی جاتی ہے؟

جواب: خود شہریت کی تعریف ابھی تک متفقہ نہیں۔ اس لیے کوئی ایسی جامع تعریف نہیں پائی جاتی جو عالمی شہریت پر متفقہ کہلائی جا سکے۔ تاہم تمام صورتوں میں، عالمی شہریت قانونی حیثیت نہیں رکھتی۔ اس سے مراد اپنے آپ کو عالمی برادری کا حصہ سمجھنے اور مشترک انسانیت کا احساس ہے، ایسی برادری جس کا ہر رکن یک جہتی اور مشترک شناخت کے تجربے سے گزرتا ہے اور عالمی سطح پر مشترک ذمہ داریوں کا حامل ہے۔ اس لیے عالمی شہریت کو بجائے ایک رسمی رکنیت کے ایک اخلاقی اصول یا استعارہ سمجھنا چاہیے۔ ایک نفسیاتی و سماجی رشتے کے ناطے، عالمی شہریت ایسے اقدامات اور منصوبوں پر عمل کر سکتی ہے اور کر رہی ہے جو اس کے ارکان کو اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے سماجی کردار کی مدد سے ایک بہتر دنیا اور مستقبل تخلیق کر سکیں۔

سوال 5: عالمی شہریت کی تعلیم کے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: عالمی شہریت کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم کو مقامی اور عالمی سطح پر سرگرمی میں حصہ لینے کا اہل بنائے تاکہ وہ عالمی چیلنجز کا سامنا بھی کر سکے اور انھیں حل کرنے کی بھی صلاحیت رکھے؛ جس سے وہ لازمی طور پر معاشرے میں ایک ایسے فرد کے طور پر ابھرے گا جو زیادہ پرامن، انصاف پر مبنی، باہمی برداشت، شراکت داری پر مبنی معاشرے، محفوظ اور پائیدار دنیا کی تخلیق میں اپنا کردار پیش قدمی کے ساتھ نبھا سکے گا۔ عالمی شہریت کے تعلیم کے تین نظریاتی پہلو ہیں۔ معلومات سے متعلق پہلو کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ علم، سمجھ بوجھ اور

سوال10: کیا عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے الگ مضمون ہونا چاہیے؟

جواب: عالمی شہریت کی تعلیم کا ایک الگ مضمون کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ یہ تعلیم کا وہ حصہ ہے جو عالمی شہریت کے لیے بنیادی اقدار جیسے عدم امتیاز، تنوع کا احترام اور انسانوں کی یک جہتی کی ترویج کرتا ہے؛ اس لیے اس کی نفاذ کے طریقے مختلف ہوسکتے ہیں۔ اسے موجودہ مضامین کے ایک حصے کے طور پر بھی پڑھایا جاسکتا ہے، اور اگر چاہیں تو اسے الگ مضمون کے طور پر پڑھایا جاسکتا ہے۔ شہریت، شہری تعلیم، معاشرتی علوم، اور مطالعات امن جیسے وہ تمام مضامین جن میں انسانی حقوق، جمہوریت، انصاف، عالمی تفہیم بنیادی موضوعات یا اقدار کا درجہ رکھتی ہیں، ان میں عالمی شہریت کی تعلیم دی جاسکتی ہے۔ یہ بات اہم نہیں ہے کہ یہ پیغام کیسے پہنچایا جائے گا، لیکن یہ بہت اہم ہے کہ عالمی شہریت کی تعلیم کے بنیادی اصول تعلیمی پالیسی اور نصاب میں نظر آئیں اور ان پر زور دیا جائے، تا کہ عالمی شہریت کی تعلیم موثر طور پر دی جاسکے۔

سوال11: عالمی شہریت کی تعلیم دینے کا سب سے موثر طریقہ تدریس کیا ہے؟

جواب: عالمی شہریت کے تعلیم کے معلومات اور علم سے متعلق حصے کی تدریس کے لیے رسمی کمرہ جماعت کی تعلیم اور اس کے ساتھ طلبہ کو دیگر معلومات کے ذرائع تک رسائی اور ان کے تجزیے کی سہولیات بہم پہنچانا موثر طریقہ ہے۔ جہاں تک سماجی و جذباتی اور رویوں والے پہلوؤں کا تعلق ہے، طریقہ تدریس کلیت پر مبنی ہونا چاہیے۔ معلومات اور علم کو عمل کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ طلبہ کو ایسے مواقع فراہم کرنا ہوں گے جس میں وہ حقیقی طور پر خود اپنی رائے، قدریں اور رویے طے کریں، ان کی آزمائش کریں اور یہ سیکھیں کہ ذمہ دارانہ رویہ کیسے اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے سماجی سرگرمیوں میں شرکت اور دیگر افراد سے ملاقات کے مواقع جن کا تعلق مختلف پس منظر یا نظریات سے ہو، لازم ہیں۔ بنیادی اقدار کا مظاہرہ اور اس پر عمل اسکول کے اردگرد اور طلبہ کے اپنے ماحول میں کیا جانا ضروری ہے۔

سوال12: کیا اساتذہ کی عالمی شہریت کی تعلیم میں تربیت کے الگ منصوبے ہونے چاہییں؟

جواب: جس طرح عالمی شہریت کی تعلیم کو دیگر مضامین میں بھی سمویا جاسکتا ہے اور الگ سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے، بالکل اُسی طرح عالمی شہریت کی تعلیم دینے کے لیے اساتذہ کی تربیت، پہلے سے جاری تربیت اساتذہ کے کورس کا بھی حصہ بنائے جاسکتے ہیں اور اس کے لیے الگ سے بھی اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس کے لیے الگ سے تربیت اساتذہ کا کورس نہ ترتیب دیا جائے، تب بھی عالمی شہریت کی تدریس ایک انقلاب پذیر طریقہ تدریس کی متقاضی ہے جس میں: طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے حقیقی واقعات و مسائل کا تنقیدی تجزیہ کریں اور ان کے لیے تخلیقی حل تلاش کریں؛ طلبہ کو اپنے مفروضوں، نکتہ نظر اور عالمی سیاست کے عام دلائل پر دوبارہ غور کرنے اور اس کے ساتھ ساتھ ان افراد اور گروہوں پر توجہ دینے میں مدد دی جاتی ہے جنھیں باقاعدہ منصوبے کے تحت پس ماندہ اور نمائندگی سے دور رکھا گیا؛ اور اس کے ساتھ ان اقدامات میں شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس سے مطلوبہ تبدیلی لائی جاسکے۔ اس لیے لازم ہے کہ تربیت اساتذہ کے جاری منصوبوں یا اس کے لیے الگ سے وضع کیے جانے والے پروگرام میں اساتذہ اور اسکول کی انتظامیہ کو وہ لازمی تربیت اور اہلیت فراہم کی جائے جس سے وہ اس درکار طریقہ تدریس سے واقف ہوسکیں۔

سوال13: کیا عالمی شہریت کی تعلیم کے نصاب کے لیے ہمیں کوئی عالمی خاکہ چاہیے؟

جواب: عالمی شہریت کی تعلیم، موجودہ مضامین میں اس کے اصولوں کو شامل کر کے دی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے کسی نئے، الگ نصابی خاکے کی ضرورت نہیں۔ نصاب سازی درحقیقت ممالک کے دائرہ اختیار سے تعلق رکھتا ہے اور بیرونی اثرات سے تشکیل نہیں ہونی چاہیے۔ خود عالمی شہریت کے تصور میں بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے، اس صورت میں اس بات کی کم ہی اُمید کی جاسکتی ہے کہ عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے ایک متفقہ نصاب ترتیب دیا جاسکتا ہے۔ تاہم، عالمی شہریت کی تعلیم کئی ماہرین نصاب، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ سے متعلق افراد کے لیے ایک نئی اصطلاح ہے، اور اس بات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ انھیں کچھ نہ کچھ تدریسی رہنمائی فراہم کی جائے۔ اس مقصد کے لیے یونیسکو نے ایک عالمی رہنمائی دستاویز تیار کی ہے جس میں عالمی شہریت کی تعلیم کی تدریس اور تعلیمی اہداف بیان کیے گئے ہیں، جبکہ ان اہداف کے حصول کے طریقے وضع کرنے کا کام رکن ممالک کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ تمام ممالک کے لیے اس ضمن میں ایک دوسرے سے سیکھنے کے عمل کا طریقہ بھی مفید اور موثر ہے۔

سوال14: طلبہ پر عالمی شہریت کی تعلیم کے اثرات کی آزمائش کیسے کی جائے؟

جواب: علمی قابلیت معلوم کرنا آسان ہے۔ یہ کام طلبہ کے مخصوص علم اور معلومات کے ٹیسٹ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے جبکہ ان کے سماجی و جذباتی اور رویوں کے پہلوؤں کی آزمائش ایک بالکل مختلف طریقہ کا تقاضا کرتا ہے جس کے ذریعے طلبہ میں رویوں کے سیکھنے اور ان کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان کے ذہنی رجحانات اور طرز عمل کو؛ ایک فرد کی حیثیت سے ان کی عمومی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے؛ ماپا جاسکے۔ یہ مقصد حاصل کرنے کے لیے شرکت پر مبنی سرگرمیاں مفید ثابت ہوسکتی ہیں جیسے اسائنمنٹ، مظاہرہ، مشاہدہ، پراجیکٹ اور

دیگر ایسے ٹاسک جن کا مقصد کارکردگی جانچنا ہو۔ اس بات کو خاص طور پر پیش نظر رکھنا چاہیے کہ عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے امتحانی آزمائش میں توجہ نتائج کے بجائے سیکھنے کے عمل پر رکھنا بہتر ہے۔ اس حوالے سے اختتامی آزمائش کے بجائے دوران تدریس آزمائشیں منعقد کرنے کے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

سوال 15: کیا عالمی شہریت کی تعلیم کا تعلق صرف عالمی چیلنجز اور اعمال سے ہے؟

جواب: عالمی شہریت کی تعلیم کا بنیادی مقصد اکھٹے رہنے کی اہلیت پیدا کرنا ہے۔ یہ انسانیت کے لیے یک جہتی اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دیتی ہے۔ اس اخلاقی اصول پر عالمی سطح پر عمل کیا جانا چاہیے، لیکن اس پر مقامی سطح پر بھی عمل لازم ہے۔ طلبہ کو یہ سکھانا کہ وہ اپنے علاقے میں موجود پناہ گزین یا مہاجر بچوں کے ساتھ احترام اور وقار کے ساتھ پیش آئیں، اُسی طرح عالمی شہریت کی تعلیم کا حصہ ہے جیسے انھیں اپنے ملک کے سرحدوں سے دور دراز علاقے میں موجود افراد اور ثقافتوں کے بارے میں بتانا۔ طلبہ کو عدم امتیاز اور عدم تشدد جیسے بنیادی اصولوں کے سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ایک بہتر آغاز قرار دیا جاسکتا ہے۔ دنیا بھر کے ان انسانوں کا درد محسوس کرنا اور ان کا خیال رکھنا جنھیں وہ نہیں جانتا، اس بنیادی قدم سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ان افراد سے ہمدردی کرنا سیکھے جنھیں وہ جانتا ہے۔ مقامی سطح پر درپیش مشکلات اور مسائل، عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے تربیت کے مناسب مواقع فراہم کرتے ہیں۔

سوال 16: عالمی شہریت کی تعلیم عالمی برادری کے لیے ہے یا یہ اُس فرد کے لیے ہے جو بڑھتی ہوئی عالمگیریت سے نبرد آزما ہے؟

جواب: اس سوال سے دونوں چیلنجز پر روشنی پڑتی ہے جن کا بیک وقت سامنا ہے یعنی عالمی سطح پر انسانیت کے بنیاد پر یک جہتی کا فروغ اور ایک فرد اور ملک کو عالمگیریت کے ساتھ آگے بڑھتے رہنے کی ضرورت۔ عالمگیر یک جہتی یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم عالمی شہریت کی تعلیم سے کیا حاصل کرسکتے ہیں، جبکہ اس کا دوسرا رخ اس پر روشنی ڈالتا ہے کہ عالمی شہریت کی تعلیم ایک فرد اور قوم کو کس طرح ''اکیسویں صدی کی مہارتوں'' کے حصول میں مدد دے سکتی ہے۔ یہ معاملہ اس صورت میں حل ہوجاتا ہے جب ان دونوں مقاصد کو ایک تسلسل کے طور پر دیکھا جائے۔ اس کا آغاز طلبہ کے اپنے مفادات ہوسکتے ہیں، جس میں وہ عالمی شہریت کی تعلیم ذاتی اور علاقائی مفادات کے لیے حاصل کرتے ہیں، لیکن اس مرحلے کے بعد ان کی کوششوں کو اس طرف موڑنا ہوتا ہے کہ وہ اپنے مفادات کو دیگر انسانوں اور علاقوں کے مفادات کے ساتھ جوڑ کر سمجھ سکیں۔ جب وہ اس قابل ہوجائیں کہ ایک دوسرے کی حقیقتوں کے اثرات سے آگاہ ہوں گے تو لازمی طور پر وہ اس اہل ہوجائیں گے کہ باہمی تعاون اور اشتراک عمل کے ضرورت کو سمجھ سکیں۔ یہ تناو اسی صورت میں ختم ہوسکتا ہے جب ان مقاصد کے درمیان پائے جانے والے تصادم کے بجائے ان کے باہمی تعلق پر زور دیا جائے۔

سوال 17: ایک ایسے معاشرے میں عالمی شہریت کی تعلیم کا آغاز کیسے کیا جائے جہاں مقامی یا قومی شناخت بہت مستحکم یا اختصاصی ہو، یا حتی کہ دیگر شناخت کے مخالف ہو؟

جواب: عالمی شہریت کی تعلیم کے لیے ایک پائیدار ماحول ان معاشروں میں پایا جاتا ہے جہاں سیاسی، سماجی، ثقافتی یا مذہبی لحاظ سے عالمگیر اقدار، اور تنوع و اختلاف کے لیے آزادی مہیا ہو۔ اگر مقامی یا قومی ماحول سازگار نہ ہو تو یہ ظاہر ہے کہ عالمی شہریت کی تعلیم کے اثرات بہت کم ظاہر ہوں گے، اور انتہائی صورتوں میں یہ بھی ممکن ہے کہ اس تعلیم کا آغاز ہی نہ کرنے دیا جائے۔ جن معاشروں میں عالمی شہریت کی تعلیم کے بنیادی اصولوں کے لیے کچھ آزادی پائی جائے، وہاں بہتر طریقہ یہ ہے کہ یکجہتی کے اصول پر زور دیتے ہوئے مقامی سطح پر ایسے افراد کے درمیان تعلق قائم کیا جائے جو ایک دوسرے سے واقف نہیں۔ انسانیت کے لیے یک جہتی کے اصول کی اصل روح یہ ہے کہ وہ انسان میں ان انسانوں کے لیے ہمدردی اور ہم دلی پیدا کی جائے جنھیں وہ نہیں جانتے اور شاید کبھی بھی ان سے نہیں مل پائیں گے۔ اس طریقے سے، جس میں طلبہ کو اپنے ہی معاشرے میں اس کی تعلیم اور مشق فراہم کی جائے اور ملک کے سرحد سے باہر کے لوگوں سے رابطہ نہ ہو، پھر بھی عالمی شہریت کی ایک بنیادی اصول کی عملی صورت ہوگی یعنی انسانوں کے لیے ہمدردی۔

عالمی شہریت کی تعلیم اور "پائیدار ترقی کے مقاصد"

سوال 18: "پائیدار ترقی کے مقاصد (Sustainable Development Goals) کے تعلیم سے متعلق مقصد (SDG 4 برائے تعلیم) کے ہدف 4.7 میں "عالمی شہریت کے تعلیم" کے ساتھ ساتھ دیگر عنوانات جیسے پائیدار ترقی اور طرز زندگی کی تعلیم، انسانی حقوق، صنفی مساوات، عدم تشدد اور امن کے کلچر کی ترویج، عالمی شہریت، ثقافتی تنوع، اور پائیدار ترقی میں کلچر کے کردار کا بھی ذکر ملتا ہے۔ اس تناظر میں عالمی شہریت کی تعلیم کا نفاذ کیسے کیا جائے گا؟

جواب: "تعلیم 2030: انچیون دستاویز اور منصوبہ عمل" (Education 2030: Incheon Declaration and Framework for Action) جو

جمہوریہ کوریا کے شہر انچیون میں منعقد ہونے والے اجلاس ’’عالمی تعلیمی فورم 2015‘‘ کی کوششوں کا ثمر ہے، اس دستاویز میں ان تمام موضوعات کو ہر ملک کے نظام تعلیم میں نمایاں کرنے کی سفارش کی گئی تھی، جس میں نصاب، تربیت اساتذہ اور امتحانی نظام بھی شامل ہے۔ تاہم جان بوجھ کر اس کی وضاحت نہیں کی گئی کہ یہ مقصد کس طرح حاصل کیا جائے گا، جو ہر ملک میں اپنے حالات کے مطابق ہی ممکن ہے۔ یہی امر اس بات کی بھی وضاحت کرتا ہے کہ ہر ملک اس امر میں آزاد ہے کہ کس موضوع کو ترجیح دی جائے گی۔ جب کافی وسائل میسر نہ ہوں تو یہ قدرتی امر ہے کہ ترجیحات کا تعین کرنا پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے اگر عالمی شہریت کی تعلیم کو ترجیح میں شامل رکھا جائے تو اسے دیگر موضوعات کے لیے نکتہ آغاز کے طور پر پڑھایا جاسکتا ہے جیسے انسانی حقوق، امن کا کلچر، عدم تشدد، اور ثقافتی تنوع۔ اس طرح اگر تعلیم برائے پائیدار ترق کو ترجیح دی جائے تو اس کے ذریعے متعلقہ موضوعات کے لیے نکتہ آغاز ثابت ہوسکتا ہے جیسے طرز زندگی، عالمی شہریت، انسانی حقوق اور کلچر کا پائیدار ترقی میں کردار۔

سوال 19: کیا عالمی شہریت کی تعلیم میں ترقی کو ناپنے کے لیے کوئی عالمی معیار پڑتال موجود ہے؟

جواب: ایسا صرف ایک معیار پڑتال پایا جاتا ہے جس میں اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ " کس حدتک (i) عالمی شہریت کی تعلیم اور (ii) تعلیم برائے پائیدار ترقی بشمول صنفی مساوات اور انسانی حقوق کو ان شعبوں کے عام دھارے میں شامل کیا گیا ہے: (a) قومی تعلیمی پالیسیاں، (b) نصاب، (c) تربیت اساتذہ، اور (d) طلبہ کی آزمائش۔ "اس معیار پڑتال کے لیے عالمی پیمانے پر معلومات کی جمع آوری کا کام یونیسکو انجام دے رہا ہے جو سروے کی مدد سے جس کا سوالنامہ 1974 میں "سفارشات برائے تعلیم برائے عالمی تفہیم، تعاون، امن اور تعلیم متعلق انسانی حقوق و بنیادی حقوق" کے عنوان سے مرتب کیا ہے۔ اس سروے میں عالمی شہریت کی تعلیم اور تعلیم برائے پائیدار ترقی کے بنیادی نکات کو سمیٹا گیا ہے۔ معلومات کی جمع آوری کا کام ہر چار برس بعد انجام دیا جاتا ہے؛ اس سلسلے کی چھٹی اور جدید تر کوشش کا آغاز 2016 میں کر دیا گیا ہے۔

سوال 20: کیا ہدف 4.7 کے لیے یہ واحد معیار پڑتال، ہدف کے تمام پہلوؤں میں ترقی ناپنے کے لیے کافی ہے؟

جواب: ہدف میں بیان کیے گئے تمام پہلوؤں کی پڑتال کے لیے یہ معیار پڑتال ناکافی ہے۔ حتیٰ کہ صرف عالمی شہریت کی تعلیم اور تعلیم برائے پائیدار ترقی کے شعبوں میں بھی اس کے تمام پیچیدہ پہلوؤں کے ساتھ پڑتال کے لیے یہ ہدف کفایت نہیں کرتا۔ ہدف 4.7 کے لیے وضع کردہ معیار پڑتال پر یونیسکو کا موقف یہ ہے: عالمی معیار پڑتال کے لیے، جس کی منظوری تمام رکن ممالک نے دی ہے، یونیسکو 1974 کی سفارشات کے تحت معلومات کی جمع آوری کا کام جاری رکھے گا تاکہ عالمی برادری کو یہ اطمینان رہے کہ ترقی کے عمل کی نگرانی کسی حد تک جاری ہے، اگرچہ وہ بہت محدود ہے۔ عالمی شہریت کی تعلیم اور تعلیم برائے پائیدار ترقی کے مخصوص پہلوؤں، اور ہدف میں بیان کردہ دیگر تصریحات کی نگرانی کے لیے یونیسکو دیگر دستیاب عارضی تحقیق اور سروے کی جمع آوری، تجزیے اور ان کی تشہیر کا کام انجام دے گا۔ اس طرح ممکن ہے عالمی پیمانے پر تجزیہ ممکن نہ ہو، تاہم اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکے گا کہ ہدف کے نفاذ کا کام کس طور پر جاری ہے۔

مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ: www.unesco.org/new/global-citizenship-education

رابطہ کرنے کے لیے ای میل gced@unesco.org

ED/IPS/ESG/2017/03